بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشاغل و آدابِ صوم رمضان

ایکس کیپٹن ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

ایم بی بی ایس (لکھنؤ)

فاضل علوم دینیہ (وفاق المدارس ملتان)



شائع کردہ:

محمد حنیف، پوسٹ بکس ۷۰۲۹، مسجد توحید توحید ٹاؤن کیماڑی کراچی

ٹیلی فون نمبر: ۲۷۱۸۹۷، ۲۷۰۱۸۹

مکرمی و محترمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

رمضان کے اس مبارک مہینے کی ابتدا اللہ کی رحمت، اس کا وسط اس کی مغفرت اور اس کی انتہا جہنم سے آزادی کا مژدہ سناتی ہے۔ کاش ہمارے ہر ساتھی کو اس مہینہ کی ان برکتوں سے بہرہ مند ہونے کی توفیق ملے۔ (آمین)

روزہ کی نیت

نیت دل کے ارادہ اور عزم کا نام ہے زبان سے روزہ کی نیت نہیں کی جاتی۔

احتیاط

روزہ کی حالت میں ذہن وخیال، فکر وعمل، سیرت وکردار کی نگہداشت ہمیشہ سے زیادہ ہونی چاہیئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: عن ابی ھریرۃ رضی قال قال رسول اللہ علیہ وسلم الصیام جُنّۃٌ فاذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احدٌ او قاتلہ فلیقل انی صائمٌ (بخاری ومسلم)

ترجمہ:- ابوہریرۃ رضی روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ ایمانداروں کی ڈھال ہے (شیطان سے بچاؤ کیلئے) پس جو روزہ سے ہو وہ گندی باتیں نہ کرے اور نہ چیخ وپکار، شور وشر میں مبتلا ہو، یہاں تک کہ اگر کوئی اس کو برا بھلا بھی کہے یا لڑائی پر اتر آئے تو کہدے کہ بھائی میں روزہ سے ہوں (ترکی بہ ترکی جواب دونگا) (بخاری ومسلم)

افطار کرتے وقت کی دعا

عن معاذ بن زھرۃ رح قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افطر قال اللّٰھم لک صُمتُ وعلی رزقک افطرتُ" (ابوداود مرسلاً)

ترجمہ :- معاذ بن زہرہؒ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ افطار کرتے تھے تو یہ دُعا پڑھتے تھے "اے اللہ میں نے تیری رضا ہی کے لیئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا"۔ (ابو داؤد مُرسلاً)

افطار کے بعد کی دُعا

عن ابن عُمرؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اِذا اَفطَرَ قَالَ ذَھَبَ الظَماءُ وَ ابتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ الاَجرُ اِنشَاءَ اللہُ۔

(ابو داؤد)

ترجمہ :- عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے تھے تو کہتے تھے کہ پیاس گئی اور رگیں تر ہو گئیں اجر انشاء اللہ مِل کے رہے گا۔ (ابو داؤد)

ان قواعد کی پابندی کے ساتھ کوئی روزہ رکھے تو انشاء اللہ اس کی ساری پُرانی خطائیں معاف کردی جائیں گی۔

عن ابی ھریرۃؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیمَاناً وَّاِحتِسَاباً غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنبِہٖ۔

(بخاری و مُسلم)

ترجمہ :- ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رکھے اس



کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ایمان کی خرابی کے ساتھ نہ روزہ فرض ہے نہ نماز۔ صرف جہنم کی آگ فرض ہے) (بخاری و مسلم)

ذِکر و دُعا

ذکر الٰہی کی سب سے بڑی چیز نماز اور تلاوتِ قرآنِ کریم ہے، نماز بھی وہ جس میں خشوع و خضوع ہو اور تلاوت ایسی جس میں قرآن کے معانی اور مطالب سے پڑھنے والا واقف ہوتا چلا جائے اور عزم کرتا رہے کہ انہی احکام کے مطابق زندگی بسر کروں گا۔ اِنشاءاللہ، نماز اور تلاوت کے بعد دوسرے اَوقات میں زبان ذکر و دُعا سے تر رکھی جائے، سارے مسنون اذکار اور دُعائیں جو یاد ہوں ان کو پڑھا جائے اور کوشش کی جائے کہ جو دُعائیں اور اذکار یاد نہیں ہیں ان کو حفظ کر لیا جائے۔

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم۔

ترجمہ:۔ اللہ ہر نقص سے پاک ہے، ساری حمد و ثنا، شکر و سپاس صرف اسی کے لیئے ہے۔ اللہ بے عیب اور عظیم ہے۔

(بخاری و مسلم)

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر۔

ترجمہ:۔ ہر نقص سے پاک ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ حمد و ثنا شکر و سپاس کا مستحق وہی ہے، اس کے علاوہ کوئی

اور اِلٰہ نہیں، اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ (بخاری ومسلم)

۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(بُخاری ومُسلم)

ترجمہ:۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور اِلٰہ نہیں، وہ واحد اور لاشریک ہے ساری بادشاہی اس کی ہے۔ حمد وثنا شکر وسپاس کا وہی مستحق ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (بُخاری ومُسلم)

۴۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ سے خطاؤں کی معافی چاہتے ہوئے میں اس کی طرف پلٹتا ہوں۔

(بخاری ومسلم)

۵۔ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ۔ (بُخاری ومُسلم)

ترجمہ:۔ اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔ (بخاری ومسلم)

۶۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ۔ (بُخاری)

ترجمہ:۔ مالک اپنی راہ میں شہادت کی سعادت سے مجھے نواز۔ (بخاری)

قیامُ اللیل تراویح

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ (بُخاری و مُسلم)

ترجمہ:۔ ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رمضان کی راتوں میں نماز قائم کرے، ایمان کے ساتھ اور طالبِ ثواب بن کر اس کے پُرانے گناہ بخش دیئے جائینگے۔

(بخاری و مسلم)

کوئی جماعت کے ساتھ تراویح پڑھے تب بھی صحیح ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ پڑھانے والے کا ایمان بالکل درست ہو اور وہ تراویح پڑھانے کی اُجرت نہ لیتا ہو۔ جس قاری کا عقیدہ صحیح نہ ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے صرف یہی نہیں کہ نماز نہ ہوگی بلکہ اللہ کے ہاں اس کی سخت پکڑ کا بھی خطرہ ہے۔ آخر اس نے ایک غیر مومن کو اپنا امام بنا کر اللہ کی غیرت کو للکارنے کی جرأت کیسے کی؟

تہجد کے وقت تراویح پڑھنا اس جماعت کی نماز سے بھی افضل ہے، یہ بات عمر رضی اللہ عنہ نے تراویح کی جماعت کی تعریف کرنے کے بعد فرمائی ہے۔ (بخاری) آٹھ، بارہ، بیس رکعتیں جس قدر اللہ توفیق دے ادا کر لی جائیں۔

اِعتکاف

رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف



سُنّت ہے اس سُنّت پر عمل کر کے لیلۃ القدر کی تلاش میں راتوں میں قیام، تلاوتِ قرآن اور ذکر و دُعا کی کثرت کی جائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی ساری راتوں میں عبادت کیا کرتے تھے۔

عَن عائشۃؓ قالتْ کان رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعتکف العشرَ الاَواخِر من رمضانَ ، (بخاری ومسلم)

ترجمہ:۔ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری ومسلم)

اور یہ بھی کہ ان راتوں میں ساری ساری رات عبادت آپؐ کا معمول تھا۔

عن عائشۃؓ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِذا دَخلَ العشرُ الاَواخِرُ مِنْ رَمضانَ اَحیا اللّیلَ کُلَّہٗ وَاَیقظ اَھلَہٗ وَجدَّ وَشَدَّ المئزرَ۔ (بُخاری و مُسلم)

ترجمہ:۔ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوری پوری رات جاگ کر عبادت کرتے تھے، اپنے گھر والوں کو بھی عبادت کیلئے جگاتے اور سخت محنت کیلئے کمر کس لیتے تھے۔ (بخاری ومسلم)

انہی راتوں میں کوئی رات "لیلۃ القدر" بھی ہوتی ہے۔ جس

خوش نصیب کو اس رات عبادت کی توفیق مل گئی اس نے ہزار مہینوں کی عبادت سے بھی زیادہ کا ثواب حاصل کر لیا اور مزید یہ کہ اس کے پُرانے گناہ بھی معاف ہو گئے۔

عَنْ اَبِی ھریرۃؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔ (بخاری و مسلم)

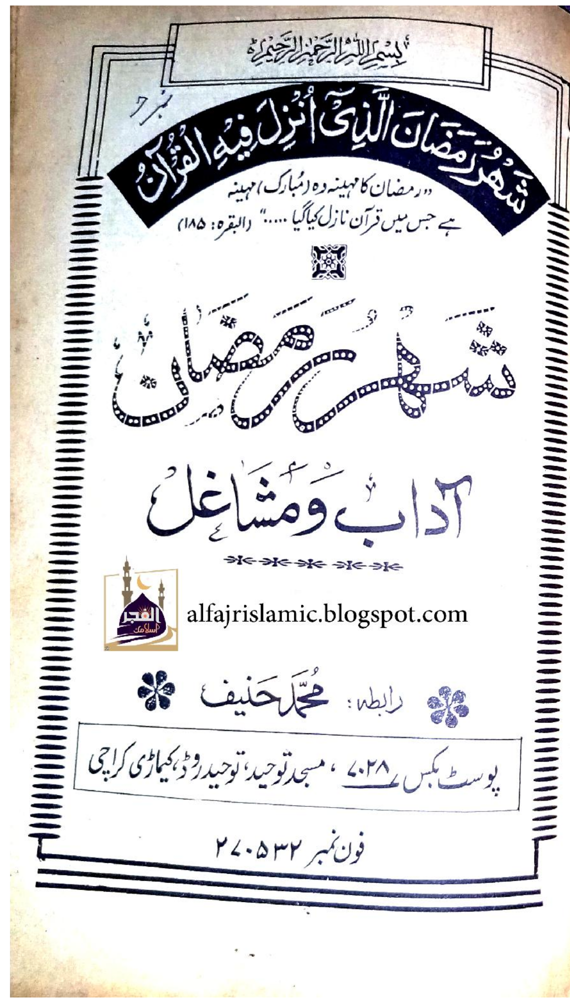
ترجمہ:۔ ابوہریرۃؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایمان واحتساب کے ساتھ شبِ قدر میں قیام کیا اس کے پُرانے گُناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ کی ان تمام مہربانیوں اور عنایتوں کے پیشِ نظر اس بابرکت مہینہ میں لازم ہے کہ اللہ کا بندہ خلوص و محنت کے ساتھ اپنے تقوے میں نکھار پیدا کرنے کی برابر کوشش کرتے ہوئے سخاوت و ایثار کا مظاہرہ کرے۔ اپنے بھائی کی مدد کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دے اور نمازِ عید سے پہلے ہی صدقۂ فطر مستحقین تک پہنچا دے۔

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر یہ سب کچھ کر لینے کے بعد ہی اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے راضی ہو کر اُس کی خطاؤں کو معاف کر دے گا اور اسے جنّت کے دروازے باب الریّان سے داخل ہونے کا پروانہ مل جائے گا۔ انشاء اللہ۔

مالک ہم سب کو ایسی سعادت کے حصول کا سلیقہ عطا فرمائے۔ آمین۔





یہ کتاب فری طلب فرمایئے

alfajrislamic.blogspot.com